

”غداروں کا ترانہ“

غدار بھی ہیں سردار بھی ہیں	ہم قوم کے دہرے رہبر ہیں
زرگیر بھی ہیں ، زردار بھی ہیں	ہم ملک کے دہرے لیڈر ہیں
لاسا بھی بہت ہے ، گوند بھی ہے	ہم جال میں اڑتے پنچھی کا
دُہرا ہے بدن بھی ، توند بھی ہے	دُہری ہے کمانی دُہری بچت
ہم دُہرے کُنبہ دار بھی ہیں	

غدار بھی ہیں سردار بھی ہیں	ہم قوم کے دُہرے رہبر ہیں
مُشہور ہے دیں داروں میں	پُر جا ہے بول کو خلوت میں
ہر قیمت پر بازاروں میں	اشر کو ہم نے بچھا ہے
ہم مالک کاروبار بھی ہیں	

غدار بھی ہیں سردار بھی ہیں	ہم قوم کے دُہرے رہبر ہیں
اور دوس سے گاڑھی چھنتی ہے	انگریز سے ہم نے گانٹھی ہے
ہر دین سے ورز بنتی ہے	اسلام سے ہی نادانف ہیں

ہر ازم کے خدمت گار بھی ہیں

غدار بھی ہیں ، سردار بھی ہیں	ہم قوم کے دُہرے رہبر ہیں
کالوں سے بھی پیسے اینٹھ لئے	گوروں کی پرستش فرما رہا
کچھ کپڑے لئے اینٹھ لئے	مراہ سے سازش کرتے رہے
دوقل بھی ہیں ، بٹ مار بھی ہیں	

غذا بھی ہیں ، سردار بھی ہیں
نغمہ بھی اڑا ، سلسلہ بھی اڑا رہا
دلیں بھی پڑھیں ، زردہ بھی رہا

ہم قوم کے دہرے رہبر ہیں
ہنگام ایکشن ڈیوڑھی پر
کھانا بھی ہوا ، گانا بھی ہوا

ہم ایسی سستی سرکار بھی ہیں

غذا بھی ہیں ، سردار بھی ہیں
غیروں کو بہت ممنون کیا
دجلہ کے جگر کو خون کیا

ہم قوم کے دہرے رہبر ہیں
عربوں سے لڑے ، ترکوں سے لڑے
ہم نیل کو احمر کرتے رہے

خونبار بھی ہیں خونخوار بھی ہیں

ہم قوم کے دہرے رہبر ہیں

غدا بھی ہیں ، سردار بھی ہیں



ٹائٹل کا آخری صفحہ سالم = /۱۰۰۰ روپے
ٹائٹل دوسرا در تیسرا صفحہ = /۸۰۰ روپے
عام صفحہ (سالم) = /۳۰۰ روپے
" " (۱/۲) = /۱۵۰ روپے
" " (۱/۴) = /۷۵ روپے

نرخ نامہ
اشہارات

مستقل تعاون کے لئے
خصوصی رعایت ہوگی

نقیب ختم نبوت